وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

رسولِ خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو

سُنَن

ابوداؤد شریف مترجم

جلدِ سوم

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کتب خانہ

فضل الٰہی مارکیٹ ○ چوک اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ـــــــــ سنن ابوداؤد شریف مترجم
مؤلف ـــــــــ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ ـــــــــ علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ
ناشر ـــــــــ اسلامی کتب خانہ
طابع ـــــــــ ممتاز احمد
پرنٹر ـــــــــ رضا پرنٹرز

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔ شکریہ!

(ادارہ)

حارِهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا وَنَ شَدِيدَهَا مَنْ تَوَلَّى هَيِّنَهَا *

حارها من تولى قارها کے یہ معنی ہیں کہ جس نے خلافت کی آسانیاں اٹھائیں اسی کو دشواریاں اٹھانے دو

۳۵۵-بَابُ إِذَا تَتَابَعَ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ *

۳۵۵۔ جو کئی بار شراب پیے اس کی کیا سزا ہے!

۱۰۷۰-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

۱۰۷۰۔ موسیٰ بن اسماعیل، ابان، عاصم، ابو صالح، معاویہ بن ابو سفیان سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شراب پیے تو اسے کوڑے مارو اور پھر اگر پیے تو بھی مارو پھر اگر پیے تو بھی کوڑے مارو اور پھر جو پیے (یعنی چوتھی بار) تو اس کو قتل کر ڈالو

تشریح۔ مگر قتل کا حکم منسوخ ہے دوسری حدیث سے اور اس حدیث سے جو آگے آتی ہے (علامہ)

۱۰۷۱-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي الْخَامِسَةِ إِنْ شَرِبَهَا فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَا فِي حَدِيثِ أَبِي غُطَيْفٍ فِي الْخَامِسَةِ *

۱۰۷۱۔ موسیٰ بن اسماعیل، حماد، حمید، نافع، ابن عمرؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسی طرح اور پانچویں بار میں فرمایا اگر پھر شراب پیے تو اس کو قتل کر ڈالو ابو داؤد نے کہا ابو غطیف کی روایت میں بھی یہی ہے کہ پانچویں بار میں اس کو قتل کرو

۱۰۷۲-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَا حَدِيثُ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنْ شَرِبُوا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُمْ وَكَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَالشَّرِيدِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فَإِنْ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ *

۱۰۷۲۔ نضر بن عاصم، یزید، ابن ابی ذئب، حارث، ابو سلمہ، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نشے سے کوئی متوالا ہو تو اسے کوڑے مارو اور پھر متوالا ہو تو پھر کوڑے مارو اور پھر متوالا ہو تو اسے کوڑے مارو اور جو اس پر بھی باز نہ آئے تو چوتھی بار اس کو قتل کر ڈالو ابو داؤد نے کہا عمرو بن ابی سلمہ نے اپنے باپ ابو سلمہ سے روایت کیا ہے کہ ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ جب کوئی شراب پیے اسے کوڑے مارو پھر اگر باز نہ آئے (یعنی تین مرتبہ تک) تو پھر چوتھی مرتبہ اس کو قتل کر ڈالو ابو داؤد نے کہا ایسا ہی روایت کیا سہیل نے ابو صالح سے اس نے ابو ہریرہؓ سے اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس میں یہ ہے کہ جب چوتھی بار شراب پیے تو اس کو قتل کر ڈالو اور ایسے ہی روایت کی ابو نعیم نے ابن عمرؓ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اور ایسی ہی روایت ہے عبداللہ بن عمرو کی رسول اللہ ﷺ سے اور شرید کی رسول اللہ ﷺ سے اور جدلی نے معاویہؓ سے روایت کیا ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہ آپ نے تیسری بار یا چوتھی بار میں قتل کا حکم فرمایا (بہر حال قتل کا حکم مشتبہ ہے کہ تیسری بار میں ہے یا چوتھی بار میں یا پانچویں بار میں اور مخالف ہے دوسری حدیث کے)

۱۰۷۳-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ

۱۰۷۳۔ احمد بن عبدہ، سفیان، زہری، قبیصہ بن ذؤیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شراب پیے اسے کوڑے مارو اور پھر

رسول الله الرجل يجد مع امرأته رجلا أيقتله قال رسول الله ﷺ لا قال سعد بلى والذي أكرمك بالحق قال النبي ﷺ اسمعوا إلى ما يقول سيدكم قال عبد الوهاب إلى ما يقول سعد

شخص کو قتل کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں پھر سعد نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی حق کے ساتھ (یعنی میں تو قتل کروں گا) رسول اللہ ﷺ نے انصار سے دیکھو تمہارے سردار کیا کہتے ہیں، حضرت سعدؓ کو غیرت آئی جیسا کہ دوسری روایت میں ہے

۱۱۱۵ - حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سهيل بن ابي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن سعد بن عبادة قال لرسول الله ﷺ أرأيت لو وجدت مع امرأتي رجلا أمهله حتى آتي بأربعة شهداء قال نعم *

۱۱۱۵۔ عبداللہ بن مسلمہ، سہل، ان کے والد، ابوہریرہؓ سے روایت ہے، کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا اگر میں اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پاؤں تو کیا میں اس کو مہلت دوں چار گواہ جمع کرنے تک آپ نے فرمایا ہاں

تشریح: سعد نے کہا قسم خدا کی جس نے آپ کو بھیجا میں تو اسی وقت اس کو قتل کروں گا آپ نے انصار سے فرمایا دیکھو تمہارے سردار کیا کہتے ہیں اور اپنے کو بڑا غیرت مند سمجھتے ہیں میں تو ان سے زیادہ غیرت رکھتا ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت رکھتا ہے (علامہ)

۳۷۱ - باب العامل يصاب على يديه خطأ *

۳۷۱۔ جو شخص عامل ہو (زکوۃ وصول کرنے والا) اس کے ہاتھ کسی کو زخم پہنچے نادانستہ تو کیا کرنا چاہیے

۱۱۱۶ - حدثنا محمد بن داود بن سفيان حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة أن النبي ﷺ بعث أبا جهم بن حذيفة مصدقا فلاجه رجل في صدقته فضربه أبو جهم فشجه فأتوا النبي ﷺ فقالوا القود يا رسول الله فقال النبي ﷺ لكم كذا وكذا فلم يرضوا فقال لكم كذا وكذا فلم يرضوا فقال لكم كذا وكذا فرضوا فقال النبي ﷺ إني خاطب العشية على الناس ومخبرهم برضاكم فقالوا نعم فخطب رسول الله فقال ﷺ إن هؤلاء الليثيين أتوني يريدون القود فعرضت عليهم كذا وكذا فرضوا أرضيتم قالوا لا فهم المهاجرون بهم فأمرهم رسول الله ﷺ أن يكفوا عنهم فكفوا ثم دعاهم فزادهم فقال أرضيتم فقالوا نعم قال إني خاطب على الناس ومخبرهم برضاكم قالوا نعم فخطب النبي ﷺ فقال أرضيتم قالوا نعم *

۱۱۱۶۔ محمد بن داؤد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہم بن حذیفہؓ کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا ایک شخص اپنا صدقہ دینے میں ان سے لڑا تو ابوجہم نے اس کو مارا اس کا سر پھوٹ گیا تب اس کے لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے قصاص دلائیے یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا تم اتنا مال لے لو وہ راضی نہ ہوئے آپ نے فرمایا اتنا مال لے لو وہ راضی نہ ہوئے آپ نے فرمایا اچھا اتنا مال لے لو وہ راضی ہوگئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں آج تیسرے پہر کو خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور بیان کروں گا ان سے رضامندی تمہاری انہوں نے کہا بیان کیجئے پھر آپ نے خطبہ پڑھا اور فرمایا یہ لوگ قبیلہ لیث میں کے میرے پاس آئے قصاص کے ارادے سے میں نے ان کو اتنا مال دینے کا وعدہ کیا تو وہ راضی ہوگئے انہوں نے کہا نہیں تو قصد کیا مہاجرین نے ان کو سزا دینے کا[1] رسول اللہ ﷺ نے باز رکھا مہاجرین کو ان سے وہ باز رہے آپ نے پھر ان کو بلایا اور کچھ زیادہ مال دینے کو کہا پھر ان سے پوچھا کیا تم راضی ہوئے انہوں نے کہا ہم راضی ہوئے آپ نے فرمایا اچھا میں لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھوں گا اور ان سے تمہاری رضامندی بیان کروں گا انہوں نے کہا اچھا آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہوگئے انہوں نے کہا ہاں[2]